

بھٹکے ہوئے انسان کی توبہ قبول ہونے کے متعلق تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بھٹکے ہوئے انسان کی توبہ قبول ہو جاتی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے، ایسا کوئی گناہ نہیں ہے کہ بندہ اس سے سچی توبہ کرے اور اس کی بخشش نہ ہو، یہاں تک کہ بندہ اگر صدق دل سے کفر و شرک سے توبہ کر کے کلمہ پڑھ لیتا ہے، تو اللہ پاک اس کی توبہ بھی قبول فرما لیتا ہے۔ لہذا بھٹکا ہوا انسان بھی اگر سچی توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جاتی ہے۔

سچی توبہ سے مراد یہ ہے کہ بندہ کسی گناہ کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی جان کر اس کے کرنے پر شرمندہ ہوتے ہوئے اس کو فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کے لئے اس گناہ سے بچنے کا پکا ارادہ کرے اور اگر اس گناہ کی تلافی ممکن ہو تو حتی الامکان اس کی تلافی کرے، مثلاً نماز چھوڑی تھی تو اب قضا بھی کرے، چوری کی تھی یا رشوت لی تھی تو بعد توبہ وہ مال اصل مالک، وہ نہ رہے تو اس کے وارثوں کو واپس کرے یا معاف کروالے اور اگر وارثوں کا پتا نہ چلے تو ان کی طرف سے اتنا مال صدقہ کر دے اور دل میں یہ نیت رکھے کہ وہ لوگ جب ملے، اگر صدقہ کرنے پر راضی نہ ہوئے تو اپنے پاس سے انہیں ادا کر دوں گا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: (قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ) ترجمہ کنز العرفان: تم فرماؤ: اے میرے وہ بند و جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے، بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ (القرآن، سورۃ الزمر، پارہ 24، آیت: 53)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قال الله تبارك وتعالى: يا ابن آدم إنك ما دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان فيك ولا أبالي، يا ابن آدم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني غفرت لك، ولا أبالي، يا

ابن آدم إنك لو أتيتني بقراب الأرض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئاً لأتيتك بقرابها مغفرة" ترجمہ: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے انسان! جب تک تو مجھ سے دعا کرتا اور امید رکھتا رہے گا میں تیرے گناہ بخشا رہوں گا، چاہے تجھ میں کتنے ہی گناہ ہوں مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے انسان! اگر تیرے گناہ آسمان تک پہنچ جائیں، پھر تو بخشش مانگے تو میں بخش دوں گا مجھے کوئی پروا نہیں۔ اے انسان! اگر تو زمین بھر گناہ بھی میرے پاس لے کر آئے اور مجھ سے اس حالت میں ملے کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو میں تمہیں اس (زمین) کے برابر بخش دوں گا۔ (سنن الترمذی، جلد 5، صفحہ 548، حدیث 3540، مطبوعہ: مصر)

توبہ کے متعلق امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”سچی توبہ اللہ عزوجل نے وہ نفیس شے بنائی ہے کہ ہر گناہ کے ازالے کو کافی و وافی ہے، کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک و کفر۔ سچی توبہ کے یہ معنی ہیں کہ گناہ پر اس لئے کہ وہ اس کے رب عزوجل کی نافرمانی تھی، نادم و پریشان ہو کر فوراً چھوڑ دے اور آئندہ کبھی اس گناہ کے پاس نہ جانے کا سچے دل سے پورا عزم کرے، جو چارہ کار اس کی تلافی کا اپنے ہاتھ میں ہو بجالائے۔ مثلاً نماز روزے کے ترک یا غضب، سرقہ، رشوت، ربا سے توبہ کی تو صرف آئندہ کے لیے ان جرائم کا چھوڑ دینا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے جو نماز روزے نانہ کیے ان کی قضا کرے، جو مال جس جس سے چھینا، چرایا، رشوت، سود میں لیا انہیں اور وہ نہ رہے ہوں تو ان کے وارثوں کو واپس کر دے یا معاف کرائے، پتانہ چلے تو اتنا مال تصدق کر دے اور دل میں یہ نیت رکھے کہ وہ لوگ جب ملے اگر تصدق پر راضی نہ ہوئے اپنے پاس سے انہیں پھیر دوں گا۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 121-122، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ”توبہ سے مراد سچی اور مقبول توبہ ہے جس میں تمام شرائط جواز و شرائط قبول جمع ہوں کہ حقوق العباد اور حقوق شریعت ادا کر دیئے جائیں، پھر گزشتہ کو تا ہی پر ندامت ہو اور آئندہ نہ کرنے کا عہد، اس توبہ سے گناہ پر مطلقاً پکڑ نہ ہوگی بلکہ بعض صورتوں میں تو گناہ نیکیوں سے بدل جائیں گے۔ (مرآۃ المناجیح، جلد 3، صفحہ 378:379، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4102

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1447ھ / 06 اگست 2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net